

# تی آیوگ کے ذریعہ شروع کئے گئے ”چیمپئنز آف چینج“ میں نوجوان سی ای او سے وزیر اعظم کا خطاب

Posted On: 22 AUG 2017 8:08PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ 22 اگست 2017 - وزیر اعظم نے آج یہاں پر واسی بھارتیہ کیندرا میں نیتی آیوگ کے زیر اہتمام منعقدہ ”چیمپئنز آف چینج (یعنی تبدیلی کے علمبردار)۔ ٹرانسفارمنگ انڈیا تھرو جی 2 بی پارٹنر شپ“ میں نوجوان سی ای او کے ساتھ بات چیت کی۔ گذشتہ ہفتہ نوجوان صنعت کاروں کے ساتھ وزیر اعظم کی بات چیت کے بعد آج اس سلسلے میں ان کا یہ دوسرا خطاب تھا۔

نوجوان سی ای او کے 6 گروپوں نے وزیر اعظم کو ’میک ان انڈیا‘ کسانوں کی آمدنی دوگنی کرنے؛ عالمی پیمانے کا بنیادی ڈھانچہ؛ کل کے شہر؛ مالی شعبے میں اصلاحات اور 2022 تک نیا ہندوستان جیسے مرکزی خیالات کے بارے میں بتایا۔

سی ای او حضرات کے ذریعہ پیش کئے گئے پر زنتیشن اور اختراعات کا اعتراف کرتے ہوئے وزیر اعظم نے ملک کے مفاد میں اپنے قیمتی خیالات پیش کرنے اور وقت صرف کرنے کے لئے ان کا شکریہ ادا کیا۔

انہوں نے کہا کہ حکومت کی پالیسی سازی کی اہم ٹیم نے ان کی باتوں کو پوری سنجیدگی سے سنا اور مسائل سے متعلق جو خیالات پیش کئے گئے ہیں ان سے پالیسی سازی میں یقینی طور پر فائدہ ہو گا۔

وزیر اعظم نے کہا کہ عوام کی شرکت حکمرانی کا اہم عنصر ہے۔ اسی طرح انہوں نے کہا کہ حکومت کے ساتھ سی ای او کی شراکت کو شش کا مقصد ملک اور عوام کی فلاح و بہبود میں ان کی شرکت کو بڑھا نا ہے۔

ہندوستان کی تحریک آزادی کو یاد کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مہا تما گاندھی نے تمام ہندوستانیوں، مجاہدین آزادی سے اپنے کام کو جاری رکھنے کے لئے کہا تھا۔ اس لئے تحریک آزادی کو عوامی تحریک بنا نے میں مدد ملی تھی۔

وزیر اعظم نے کہا کہ آج ترقی کے عمل کو بھی عوامی تحریک بنانا ہو گا۔ انہوں نے کہا کہ ایسا جذبہ پیدا کرنا ہو گا جہاں تک اپنے تعاون کے لئے ہم اپنا ہدف طے کر سکیں۔ انہوں نے سی ای او سے کہا کہ آپ ہماری ٹیم ہیں اور ہندوستان کو آگے لے جانے کے لئے ہمیں ساتھ مل کر کام کرنے کی ضرورت ہے۔

زراعت کی قدر و قیمت میں اضافے کی مثال دیتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ مطلوبہ مقاصد جیسے کسانوں کی آمدنی دوگنی کرنے کے ہدف کو حاصل کرنے کے لئے کثیر جہتی طریقہ کار اپنانا ضروری ہے۔ خوراک کی ڈبہ بندی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ بنیادی ڈھانچے کے فقدان کی وجہ سے زراعت کے شعبے کو کافی نقصان ہو رہا ہے۔

وزیر اعظم نے کہا کہ مرکزی حکومت نے کئی فیصلے کئے ہیں جن سے بنیادی تبدیلی آئی ہے۔ انہوں نے یورپ کی دستیابی اور پیداوار جیسے گیس کی قیمت کی پون لنگ، اضافی پیداوار کے لئے ترغیبات سے متعلق لئے گئے فیصلوں کے بارے میں بتایا۔ اس کے نتیجے میں یورپ کی 20 لاکھ ٹن اضافی پیداوار ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یورپ پر نیم چڑھا نے کے نتیجے میں اس کا بڑے پیمانے پر غلط استعمال ختم ہوا ہے۔

انہوں نے کہا کہ حکومت ہندوستان کو لیس۔ کیش یعنی نقدی کا کم سے کم استعمال کرنے والی سو سائٹی بنا نے کے لئے کام کرنا چاہتی ہے۔ انہوں نے سی ای او سے اس سلسلے میں تحریک بنا نے کے لئے حکومت کے ساتھ کام کرنے کے لئے کہا۔

اسی طرح انہوں نے کہا کہ تہواروں جیسے مواقع پر تحائف دے کر کھادی کو فروغ دیا جا سکتا ہے اور اس سے عام طور پر غریبوں کی مدد ہو گی۔ انہوں نے کہا کہ زندگی کے تمام شعبوں میں غریبوں کو ساتھ لے کر چلنے کے لئے ماحول بنا نا ہو گا۔

وزیر اعظم نے حکومت کے ای۔ مارکیٹ پلیس (جی ای ایم) کی مثال پیش کی جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ چھوٹے تاجر کس طرح حکومت کے سپلائی کے نظام کو کامیابی کے ساتھ پورے کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جی ای ایم کی وساطت سے اب تک ہزار کروڑ روپے کا لین دین ہوا ہے اور اس پلیٹ فارم پر 28 ہزار سپلائروں نے تعاون کیا ہے۔

وزیر اعظم نے کہا کہ ہندوستانیوں کو اپنے ملک پر فخر کرنا ہو گا۔ انہوں نے کہا کہ ہر ایک کو ہندوستان کے اندر اور جہاں جہاں ان کا رابطہ ہے سیا حتی مقامات کو فروغ دینے کا مزاج پیدا کرنا ہو گا۔

”ویسٹ ٹو ویلٹھ“ کی مثال پیش کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ اس سے سوچہ بھارت اور صاف ستھرے ماحول کا مقصد حاصل کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صنعت کاروں اور کاروبار کا مقصد یہ ہونا چاہئے کہ وہ ایسی مصنوعات فراہم کریں جو ملک میں عوام کو درپیش مسائل کو آسانی سے حل کر سکیں۔

اس موقع پر متعدد مرکزی وزرا اور سرکاری حکام بھی موجود تھے۔

م ن - ش س - م ح  
4131U-

(Release ID: 1500378) Visitor Counter : 6

